حشر، انارکلی اور اردو کے ڈرامہ نگاروں کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ اندر سبھا کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس حوالے سے پانچ مقالے شامل ہیں۔ آخری تحریر "ہمارے ڈرامہ نگار" ایک ریڈیائی تقریر ہے۔ اسی وجہ سے موضوع پر اظہار خیال بہت تشنہ ہے، تاہم اس موضوع پر تفصیل سے قلم اٹھانے والوں کے لیے یہ تحریر ایک ناتمام خاکے کا کام دے سکتی ہے۔

آخر میں ضمیمے کے عنوان سے سید وقار عظیم کا ایک سوانحی خاکہ ہے۔ یہ سید وقار عظیم پر کام کرنے والے اسکالر صاحبان کے لیے ایک بنیاد بن سکتا ہے۔

۸۔ غالب نامہ (تجزیاتی مطالعہ)

مؤلفہ: عاصمہ اعجاز

ناشر: شعبہ اردو، گورنمنٹ کالج، لاہور۔

ضخامت: ۴۲۲ صفحات۔

یہ کتاب بھی ۱۹۹۴ء میں چھپ کر سامنے آئی ہے۔ یہ شعبہ اردو گورنمنٹ کالج لاہور کی ایک ذہین اور باصلاحیت طالبہ کا مونو گراف ہے اس میں غالب انسٹی ٹیوٹ کے تحقیقی مجلے "غالب نامہ" کے شماروں میں شامل مقالات کا اشاریہ مقالہ نگاروں کے ناموں کی تہجی ترتیب سے پیش کیا گیا ہے۔ کتاب کو زیادہ موثر اور مفید بنانے کے لیے چند متعلقات کا اضافہ بھی کیا ہے۔

ابتدائیہ کے تحت "غالب نامہ" کے کتابیاتی کوائف، امتیاز و اختصاص اور اداریوں کا جائزہ اور تجزیہ شامل ہے۔

اس کے بعد تین منازل آتی ہیں۔ پہلی منزل کے تحت ابتثی ترتیب سے مصنف وار نگارشات کی نشان دہی کی گئی ہے (مقالہ نگار نے اس ترتیب کو سہواً ابجدی ترتیب لکھ دیا ہے۔) دوسری منزل کے تحت غالبیات سے متعلق غالب نامے کے مقالات کا تجزیہ ہے اسے عمدہ طور پر عہد غالب، حیات غالب، متعلقین غالب، معاصرین غالب وغیرہ عنوانات کے تحت پیش کیا گیا ہے۔ اس حصے سے بخوبی علم ہو سکتا ہے کہ غالبیات کے کس گوشے پر کسی مقالہ نگار نے کون کون سے مقالے غالب نامہ میں چھپوائے ہیں اور ان مقالوں میں کن نکات سے بحث کی گئی ہے۔ تیسری منزل غالبیات کے علاوہ دیگر مشتولات کے موضوعاتی جائزے پر مشتمل ہے اس منزل کو بھی عمدہ طور پر ذیلی عنوانات یعنی شخصیات و ادبیات، خصوصی مطالعہ زبان و ادب فارسی، مطبوعات پر تبصرے اور متفرقات کے تحت تقسیم کیا ہے۔